از عدالتِ عظمیٰ

ٹیکنیکل ایکزیکیوٹو (اینٹی پولیوشن) ویلفر ایسوسی ایشن

بنام

کمشنر آف ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ ودیگر

تاریخ فیصلہ: 10 مارچ، 1997

[کے راماسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

موٹروہیکل ایکٹ، 1989:

ترقی-تکنیکی انسداد آلودگی کی سطح کے ٹیسٹ انسپکٹر-موٹروہیکل انسپکٹر کے طور پر ترقی کا دعویٰ کرنا- سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل حکومت کو آسامیاں بنانے اور ترقی کے مناسب مواقع فراہم کرنے کی ہدایت دے رہا ہے-دریں اثنا جو نیز موٹروہیکل انسپکٹروں کو موٹروہیکل انسپکٹروں کے طور پر ترقی دی گئی-حکومت نے تکنیکی انسداد آلودگی سطح کے ٹیسٹ انسپکٹروں کو ترقی دینے کے مواقع پیدا کرنے کی تجویز کو مسترد کر دیا-توہین عدالت کی درخواست ٹریبونل نے مسترد کر دی-قرار پایا کہ، موٹروہیکل ایکٹ کے تحت، موٹروہیکل انسپکٹروں کے عملہ کی قانونی بنیاد ہے-موٹروہیکل انسپکٹروں T.A.P.L.T سے الگ ہیں-مؤخر الذکر قانونی عملہ افسران کے ساتھ کوئی برابری نہیں رکھ سکتا- ٹریبونل حکمت عملی ترتیب دینے یا ترقیاتی مواقع پیدا کرنے کے لیے ہدایات جاری کرنے کا اہل نہیں ہے-حکمت عملی فیصلہ لینا موزوں حکومت کا کام ہوگا-ٹریبونل توہین عدالت کی درخواست کو مسترد کرنے میں درست تھا-

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1988-90، سال 1997-

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، نئی دہلی کے او اے نمبری 2193/91، 3199/92 اور 1329، سال 1993 کے فیصلے اور حکم سے-

اپیل کنندہ کی طرف سے ایم این کرشنامانی، آرڈی اپادھیائے-

جواب دہندگان کے لیے سبھاش چندر جین۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کی درخواستوں کی بحالی کی درخواست میں دی گئی وضاحت کے پیش نظر 11 دسمبر 1996 کو وکیل کی عدم پیشی کی وجہ سے مسترد کر دیا گیا، حالانکہ مقدمہ کو دوبار بلا یا گیا تھا، حکم واپس لے لیا گیا ہے۔

ہم نے قابلیت پر وکیل کو سنا ہے۔ اپیل کنندہ ایسوسی ایشن موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت موٹر وہیکل انسپکٹروں کے برابر آلودگی کی سطح کے ٹیسٹ انسپکٹروں کی ترقی کا دعویٰ کرتی ہے۔ اپیل کنندہ کی طرف سے ان کے لیے ترقی کا ایک راستہ کھولنے کے لیے کی گئی نمائندگی کے مطابق، ٹریبونل نے 24 اپریل 1992 کے حکم کے ذریعے جواب دہندگان کو اسامی بنانے اور مناسب ترقی کے مواقع فراہم کرنے اور مذکورہ مقصد کے لیے وقت طے کرنے کی ہدایت کی تھی۔ دریں اثنا، جب جونیئر موٹر وہیکل انسپکٹروں کو DPC کی طرف سے موٹر وہیکل انسپکٹروں کے طور پر ترقی دینے پر غور کیا جا رہا تھا، اپیل کنندہ نے فیصلے پر عمل درآمد اور توہین عدالت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ٹریبونل میں درخواست دائر کی۔ چونکہ مدعا علیہان نے، اس دوران، موٹر وہیکل انسپکٹروں کو ترقی دی، اپیل کنندہ نے یہ کہتے ہوئے درخواست دائر کی کہ مدعا علیہان نے ٹریبونل کے حکم کی خلاف ورزی کی ہے۔ دریں اثنا، حکومت نے اینٹی پولیوشن لیول ٹیسٹ انسپکٹروں کے فروغ کے لیے راستے بنانے کی تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ اپیل کنندہ نے دوبارہ توہین عدالت کی درخواست دائر کی جسے مسترد کر دیا گیا۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

یہ دیکھا جائے گا کہ، تسلیم شدہ طور پر، اپیل کنندہ ایسوسی ایشن کے ممبران تکنیکی انسداد آلودگی سطح کے ٹیسٹ انسپکٹر ہیں۔ موٹر وہیکلز ایکٹ کے تحت، موٹر وہیکلز انسپکٹروں کا عملہ قانونی بنیاد پر ہے اور اس لیے، موٹر وہیکل انسپکٹروں T.A.P.L.T سے الگ ہیں۔ انسپکٹروں کی نمائندگی اپیل۔ ایسوسی ایشن کے ذریعے کی جاتی ہے۔ جب ہم نے سینئر وکیل شری کرشنامانی سے سوال کیا کہ کیا اپیل کنندگان قانونی قوانین کے تحت جونیئر موٹر وہیکل انسپکٹروں کے برابر ہونے کا دعویٰ کرنے کے حقدار ہیں، تو انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ ایک ہی عملہ یا سروس کے ممبر نہیں ہیں اور قواعد کے تحت نہیں چلتے ہیں۔ لہذا، وہ قانونی عملہ کے افسران کے ساتھ کوئی برابری نہیں رکھ سکتے۔ یہ مناسب

حکومت پر ہو گا کہ وہ حکمت عملی فیصلہ کرے۔ ٹریبونل حکمت عملی ترتیب دینے یا ترقیاتی مواقع پیدا کرنے کے لیے ہدایات جاری کرنے کا اہل نہیں ہے۔ اس طرح کی ہدایت حکمت عملی سازی کے شعبے کو آگے بڑھانے کے مترادف ہوگی جو خصوصی طور پر مناسب حکومت کے دائرہ کار میں ہے۔ لہذا ٹریبونل نے درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ تو بین عدالت نہیں تھی۔

اس کے مطابق اپیلیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کئی حکم نہیں۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔